

حضرت مولانا عبد الماجد دریابادیؒ

کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

کسی مسلمان طبیب کو نسخہ لکھتے آپ نے دیکھا ہے، معالج کوئی اکیلے مسلمان تھوڑے ہی نہیں، حکیم، ڈاکٹر، وید کے پیٹھے میں ہر مذہب اور ملت کے لوگ ہیں، سوال مسلمان طبیب کے نسخے کے باب میں ہے، ہاں تو مسلمان طبیب نسخہ لکھنے کو قلم اٹھاتا ہے تو شروع دوا سے نہیں کرتا، دعا سے کرتا ہے۔ قبل اس کے کہ نام ایک دوا کا بھی لکھے، نام دوا اور تاثیر دوا کے خالق کا لیتا ہے اور سب سے پہلے نسخے کی پیشانی پر ہواشانی لکھتا ہے! مریض کو سنا تا ہے کہ شفا کہیں میرے ہاتھ میں نہ سمجھ لینا وہ اختیار اور قدرت میں تو کسی اور ہی کے ہے، میں تو ایک بے بس اور بے جان واسطہ ہوں، اپنے نفس کو بتاتا ہے کہ تاثیر دواؤں میں نہیں، دواؤں کے خالق میں ہے، میں خود کیا چیز ہوں جو کچھ بھی ہے میرا پروردگار ہی ہے، دنیا پر اعلان کرتا ہے کہ شفا کسی دیوی، دیوتا کے بس میں نہیں، ان کے ان کے ہاتھ میں نہیں، صرف ایک مالک و مولیٰ، قادر و مختار کے ہاتھ میں ہے۔

طب کو طب ”یونانی“ کہتے ہیں اور یونان معلوم ہے کہ دینداروں اور متقیوں کی نہیں، مشرکوں اور بت پرستوں کی بستی تھی، وہاں تو پوجا و صحت و شفا کے دیوتا مسقلپوس کی ہوتی تھی، اور منتیں اور نذرین اس کی لڑکی ہائی جیا (Highiea) کے مندر پر چڑھائی جاتی تھیں۔ (انگریزی لفظ ”ہائی جین“ جو علم حفظان صحت کے معنی میں مستعمل ہے اسی دیوی کے نام سے مشتق ہے) وہاں کا طبیب اعظم بقراط تو حید کے نام سے بھی شاید نا آشنا ہو، اور مشہور عالم ماہر فن جالینوس شرک کے مندر کا پجاری تھا، اس کافر کو مومن بنانا، اس مشرک سے کلمہ توحید پڑھانا کام فرزند ان اسلام کا تھا۔ اعجاز خود دین فطرت کا تھا۔ جس چیز کو چھو یا اسے اپنایا، جس راستے سے گزر ہو گیا، ادھر سے خوشبو تو حید کی آنے لگی، جس عمل میں ہاتھ لگا دیا، اسے عبادت بنا دیا۔ نسخے ہندو اور عیسائی، یہودی اور پارسی، سکھ اور جین، سب ہی لکھتے ہیں اور اپنے نزدیک خلق خدا کی خدمت کرتے رہتے ہیں، مسلمان کے قلم نے اس نسخہ نویسی کو بھی براہ راست خالق اکبر کی عبادت بنا دیا۔

اشخاص میں افراد میں انقلاب پیدا ہوتے سب ہی نے دیکھا ہے، جماعتی، گروہوں، طبقوں تک کی کبھی کبھی کا یا پلٹ ہو جاتی ہے، لیکن علم و ادب کا نقطہ نظر بدل دینا، فنون و صنائع کا رخ ہی سرے سے پلٹ دینا، ایک اشارے سے سفلیات کو علویات کا رنگ دے دینا، فرشی کو عرشی بنا دینا، یہ کارنامہ ہے بے مثال اور بے مثل ہماری تاریخ کا، اکیلی

کیا نظر تھی، جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

جو گمراہیوں کے گڑھ تھے، وہی رشد و ہدایت کے مرکز بن گئے، جو راستے کا خشک اور مردہ پتھر تھا، وہ ہیرے کی چمک دمک کے ساتھ جی اٹھا! اور جو غصری تھا، اسے زیادہ سے زیادہ ملکوتی بنا دیا تھا۔ ایک دور وہ تھا اور ایک دور یہ ہے کہ تہذیب جاہلی کی تجدید کے ساتھ، انسانیت کا ہر عنصر درندگی میں تبدیل ہو گیا، اور مطمح نظر بجائے ملکوتیت کے بھیمیت قرار پا گیا، وہی چوپایوں کی طرح علوم کو نوچ لینے، پھاڑ کھانے میں انہماک، وہی جانوروں کی طرح حیوانی خواہشوں کی تکمیل کے بعد سو رہنے، پڑ رہنیں کی عادت، وہی چرندوں اور پرندوں کی طرح دوڑ بھاگ، اچک پھاند اور اڑان کی تیزی کو حاصل ترقیات اور خلاصہ کمالات سمجھنے کی خصلت اور ٹھیک وہی بے ہوشی اور بے خبری اور اجنبیت فرشتوں کے نام سے، اللہ کے احکام سے، جنت کے ذکر سے آخرت کی فکر سے !!!

دعوتِ ملاقات

دیکھی علاج کو انگریزی علاج کی ماں کہا جاتا ہے چنانچہ جس طرح ماں کے دامن میں ہی حقیقی خیر و عافیت ہوتی ہے اسی طرح بغیر کوئی دوسرا نقصان پہنچائے مستقل علاج دیکھی علاج ہی ہے۔ میں نے پہلے یونانی فارمی بنائی، بارہ سال کے عرصہ میں لاکھوں مریضوں کی ادویات پورے ملک میں حکماء اور ڈاکٹر حضرات کو سپلائی کیں۔ پھر راولپنڈی، لاہور، سکھر اور حیدرآباد میں مختلف مطبوں پر بطور طبیب ملکی و غیر ملکی کم از کم ایک لاکھ مریضوں کا کامیاب علاج کیا۔ اسی طرح لاہور کے طبعیہ کالج میں علم القابلہ امراض نسوان، امراض خاص مردانہ کا لیکچرار رہا ہوں، دو ایوارڈ اور ایک گولڈ میڈل حاصل کر چکا ہوں۔ شفاء اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے تاہم خدا داد قابلیت اور ذہانت کی بناء پر درج ذیل امراض کے کامیاب علاج کا یقین دلاتا ہوں۔

امراض مردانہ: بغیر نشہ آدرادویات یا کشتہ جات دیئے امراض مردانہ کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

امراض زنانہ: ایام کی خرابی، لکیوریا، انفر کا علاج کر کے بانجھ خواتین کو صاحب اولاد ہونے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

امراض بچکانہ: سوکے اور لاغر بچوں کو مستند کیا جاتا ہے، نہ چل پھر سکنے والے بچے چلنے لگتے ہیں، نہ بول سکنے والے بچے بولنے لگتے ہیں۔ دماغی امراض: جنوں، مانٹھ لیا، بے خوابی، لسیان اور اعصابی کمزوری کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

زہروں کا تریاق: بوسائر، سوزاک، آتشک کا کامیاب علاج موجود ہے۔ (بفضل تعالیٰ)

پڑھے لکھے طبقے کو میری خصوصی دعوت ہے، قرب و جوار کے مریض آنے سے قبل فون کر کے وقت لے لیں۔ دور دراز کے مریض مرض اور علامات کے متعلق تفصیلی خط لکھ کر بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔